بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مسلمان کی مصیبت و بیماری (۲) ((احادیث کی روشنی میں)

مسلمان کی پریشانی یا مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے:۔

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ بن زید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق اگر تم ظاہر کردو جو تمھاری جانوں میں ہے یا اسکو چُھپا لو اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق جو شخص بُرا عمل کرے گا اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب سے میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا بندے پر عتاب کرنا ہے، جو بندے کو بخار یا رنج وغیرہ پہنچتا ہے، یہاں تک کہ مال سے کوئی چیز جس کو وہ اپنے کرتے کی آستین میں رکھتا ہے، اسکو گم پاتا ہے اور اس کیلئے غمگین ہوا تو اس وجہ سے بندہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح سونا بھٹی سے سُرخ نکلتا ہے‘‘۔

(جامع ترمذی)

’’حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی بندے کو تھوڑی ایذا نہیں پہنچتی یا اس سے کم یا زیادہ مگر گناہ کی وجہ سے پہنچتی ہے اور وہ گناہ جو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے بہت زیادہ ہیں۔ پھر آیت پڑھی تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے وہ سبب اسکے ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور معاف کرتا ہے بہت گناہ‘‘۔ (جامع ترمذی)

نیک لوگوں پر مصیبت بھی سخت ہوتی ہے:۔

’’ حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوال کیا گیا آدمیوں میں از رُئے بلا سخت کون ہے فرمایا انبیاء پھر جو ان کے مشابہ ہوا۔ آدمی کو اس کے دین کے مطابق مبتلا کیا جاتا ہے اگر وہ اپنے دین میں مضبوط ہو اسکی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے اگر اپنے دین میں نرم ہو اس پر مصیبت ہلکی کی جاتی ہے، وہ اسی طرح رہتا ہے، یہاں تک زمین پر چلتا ہے اس پر ایک گناہ بھی نہیں ہوتا ‘‘۔ (جامع ترمذی)

’’ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو جلد سزا دیتا ہے دنیا میں، اور جس وقت کسی بندے کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے گناہوں کے سبب بند رکھتا ہے، یہاں تک کہ آخرت میں اسکو پوری سزا دے گا‘‘۔ (جامع ترمذی)

’’ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑی چیز بڑی ابتلاء کے ساتھ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جس وقت کسی قوم سے محبت رکھتا ہے، اسکو مبتلا کر دیتا ہے، جو شخص راضی ہو اسکے لئے رضا ہے اور جو ناراض ہو اس کے لئے غصّہ ہے ‘‘۔ (جامع ترمذی)

’’ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایماندار مرد اور عورت کو اس کے نفس اور مال اور اسکی اولاد میں مصیبت پہنچتی رہتی ہے یہاں تک کے اللہ تعالیٰ کو ملے گا اور اس پر ایک گناہ بھی نہ ہوگا‘‘۔ (جامع ترمذی)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن و احادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللہ www.islamic-portal.net